ناردرن کے 19 سالہ اوپنر حیدر علی قائداعظم ٹرافی20-2019 کا ایک چمکتا ستارہ

- ایونٹ کے اختتام پر اپنا نام 5 بہترین بلے بازوں کی فہرست میں دیکھنا چاہتا ہوں، نوجوان بیٹسمین حیدر علی
- حیدر علی میں بہترین بیٹسمین بننے کی صلاحیت موجود ہے، کپتان ناردرن کرکٹ ٹیم عمر امین
- بطور حریف کھلاڑی مجھے حیدر علی کی بیٹنگ نے متاثر کیا، کپتان بلوچستان کرکٹ ٹیم عمران فرحت

لاہور، 6 اکتوبر 2019ء:

پاکستان کے پریمیئر کرکٹ ٹورنامنٹ قائداعظم ٹرافی کی رعنائیاں جاری ہیں۔ڈومیسٹک کرکٹ اسٹرکچر میں چند مگر اہم تبدیلیوں کے ساتھ شروع ہونے والے ایونٹ میں نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی قابلیت دکھانے کا موقع مل رہا ہے۔ قومی کرکٹ ٹیم میں جگہ بنانے کی سیڑھی قائداعظم ٹرافی میں اسپنر ظفر گوہر، وکٹ کیپر بیٹسمین روحیل نذیر، اوپنر عمیر بن یوسف سمیت کئی نوجوان کھلاڑی مسلسل بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ اس فہرست میں ایک نام ناردرن کرکٹ ٹیم کے 19 سالہ اوپنر حیدر علی کا بھی ہے۔

چوتھے راؤنڈ میں یاسر شاہ، محمد اصغر اور تاج ولی سمیت تجربہ کار کھلاڑیوں پر مشتمل بلوچستان کی باؤلنگ لائن اپ کے خلاف شاندار سنچری اسکور کرنے والے حیدر علی اپنی ٹیم کی جانب سے اب تک ایونٹ میں سب سے زیادہ رنز اسکور کرنے والے کھلاڑی ہیں۔ 6 اننگز میں 329 رنز بنانے والے حیدر علی فرسٹ کلاس کرکٹ میں اپنے ڈیبیو میچ میں نروس نائنٹیز کا شکار ہوگئے تھے۔ قائداعظم ٹرافی کے پہلے راؤنڈ میں خیبرپختونخوا کے خلاف 99 رنز بنا کر آؤٹ ہونے والے اوپنر نے بلوچستان کے خلاف بہتر کھیل کا مظاہرہ کیا اور 147 گیندوں پر 133 رنز بنائے۔21 چوکوں اور 2 چھکوں پر مشتمل اننگز کے لیے

حیدر علی نے 205 منٹ کریز پر گزارے۔

اس موقع پر نوجوان اوپنر حیدر علی کا کہنا ہےکہ وہ فرسٹ کلاس کرکٹ میں اپنی پہلی سنچری اسکور کرنے پر بے حد خوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیبیو میچ میں سنچری اسکور نہ کرنے کا دکھ تھا تاہم کوچ اور کپتان کی مسلسل حوصلہ افزائی کی بدولت چوتھے راؤنڈ میں بلوچستان کی خلاف سنچری اسکور کرنے کا موقع ملا۔

حیدر علی کا کہنا ہے کہ ٹیم منیجمنٹ نے مجھے قدرتی کھیل کھیلنے کی ہداہت کی ہے۔ ٹیم میں موجود تمام کھلاڑی بہت سپورٹ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہر میچ میں رنز کے انبار لگانے کے خواہشمند ہیں۔ خواہش ہے کہ ایونٹ کے اختتام پر ان کا نام قائداعظم ٹرافی کے 5 بہترین بلے بازوں کی فہرست میں شامل ہو۔

باصلاحیت نوجوان اوپنر کی موجودگی پر ناردرن کرکٹ ٹیم کے کپتان عمر امین بھی مطمئن ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلے میچ میں نروس نائنٹیز کا شکار ہونے کے بعد حیدر علی نے گذشتہ 2 میچوں میں کچھ غلطیاں کیں۔ جس کے بعد کوچ کے ساتھ مل کر انہیں حوصلہ دیا اور خامیوں کی نشاندہی کر کے اس پر قابو پانے کی ہدایت کی۔

انہوں نے کہا کہ حیدر علی کے پاس شاٹس کی ورائٹی ہے۔ بطور اوپنر انہوں نے بلوچستان کے خلاف جس انداز میں اننگز کا پراعتماد آغاز کیا وہ یقینی طور پر قابل تعریف ہے۔ عمر امین نے کہا کہ حیدر علی میں ایک بہترین بیٹسمین بننے کی صلاحیت موجود ہے اور ان کے کھیل میں نکھار لانے کے لیے قائداعظم ٹرافی ایک موزوں ترین ایونٹ ہے۔

ادھر حریف ٹیم کے کپتان عمران فرحت بھی نوجوان بلے باز کی صلاحیتوں کے معترف ہوگئے ہیں۔ تجربہ کار کرکٹر کا کہنا ہے کہ بطور بلے باز انہیں حیدر علی کی اننگز دیکھنے کا لطف آیا۔ انہوں نے کہا کہ حیدر علی نہ صرف ایک بہترین کھلاڑی بلکہ وہ پاکستان کرکٹ کا ایک اہم اثاثہ ہیں۔

عمران فرحت نے کہا کہ وہ میدان میں حیدر علی کی بیٹنگ سے بہت متاثر ہوئے۔ اوپنر نے میچ کی پہلی گیند سے ہی مثبت انداز اپنائے رکھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ سنچری کے بعد نوجوان کھلاڑی کی حوصلہ افزائی کے لیے خصوصی طور پر انہیں مبارکباد دینے گئے۔

عمران فرحت نے کہا کہ یاسر شاہ اور تاج ولی کی موجودگی میں ہمارے پاس بہترین باؤلرز موجود ہیں مگر حیدر علی کی جانب سے بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ناردرن کرکٹ ٹیم کے نوجوان اوپنر کی سنچری بطور بلے باز ان کے لیے بہت معنی رکھتی ہے۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk